نام شاخ: مکان	نام شاخ: جوار	۲ موقعہ انواع شاخ	۳ موقعہ اقسام شاخ با موقعہ انواع از دعم	طریقہ اوار	قاعدہ ادوار گزری سو	کیارہ
			موضع رزیرڈی			
لوحصل اس موضع میں پانی داخل ہو کر آبپاشی کرتا ہے واہ ذکرہ کی بحلت ہے						
			موضع لشڑی جنوبی			
واہ سرکی والہ		۲۱۸	۱۴۷	بذریعہ مسدودی وکرہ ہا	ندارد	انوشان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
واہ اکہیہ والہ		۲۱۹	۲۶۰	"	"	"
دسورہ		۲۱۴	۲۵۱	"	"	"
واہ میان بلتیاتی		۱۹۱	۱۶۷	"	"	"
واہ ۱		۲۳۲	شامل واہ رکھہ والہ کے آبپاشی کرتا ہے			
واہ ۳		۲۹۰	۳۱۲	بذریعہ مسدودی وکرہ ہا	ندارد	انوشان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
واہ ۴		۲۹۲	۳۱۷	"	"	"
واہ ۵		۲۴۷	۳۷۰	"	"	"
			موضع کوٹلہ علیشاہ			
واہ میان بلتیانی		۱۵	۴۳	بذریعہ مسدودی وکرہ ہا	ندارد	انوشان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
دسورہ		۴۴	۴۱	"	"	"
واہ گاگن والہ		۵۳	۶۶	"	"	"
تعلقے والے		۵۸	۶۸	"	"	"
... والہ		۶۰				

نام شاخ مکلان	حدود	موقعہ اخراج شاخ	موقعہ اختتام شاخ یا موقعہ اخراج از موضع	طریقہ اداء	قابلیت اجراء اگر کوئی ہو	کیفیت
		موضع شیخ گوڑدہ				
دھورہ نالہ		۱۳۷	۸۰	بذریعہ سردوی وگرہ نالہ	ندارد	ابوشان رقبہ سیراب حسب رضامندی
شاخ لگدرانی		۴۴ ۷۱	۴۳	″	″	″
واہ سپاہی والہ		۱۹۷ ۱۸۲	۱۷۹	″	″	″
واہ اللہ دتہ والہ		۱۱۴ ۱۱۵	۹۰	″	″	″
		موضع ٹھی قبرالی				
بطور حیل پانی بعد موضع شیخ گوڑدہ کے اس موضع کی چند [illegible] سیراب ہوتی ہیں						
		موضع بیٹ لدھا				
حیل پانی سے اس موضع کا رقبہ سیراب ہوتا ہے						

مثل حقوق آبپاشی افزودہ بانی رود دلیتڑا تحصیل سنگھڑ

حصہ اول

دفعہ ۱ - حال مخرج رود - مفصل حال مخرج رود مفصل طور پر مثل کلیات آبپاشی

رود دلیتڑہ مین درج ہے جو شامل علاقہ و ہوالوقت بندوبست سابق بعہدہ اسمعیل خان طیار ہوئی تھی یہ مثل صرف افزودہ بانی کے متعلق طیار ہوئی ہے اور جو مواضعات اس افزودہ بانی سے سیراب ہوتے وہ کسی سد یا گندہ کلان پر کمارہ نہین دیتے + ———

دفعہ ۲ - حال شاخہاے کلان

کیت اور افزودہ بانی کس ہے - بکی و گوران واقعہ موضع لڑہ سے جکو تردو رمیتک بھی بولتے ہین - آبپاشی مواضعات چھتری لوھدہ و جیوڑکی وغیرہ مستحقہ افزودہ بانی ہوتی ہے - کسی خاص واہ یا شاخ کا بانی نہین آتا + ———

اندرون مواضعات جن چھوٹے چھوٹے داہان سے آبپاشی ہوتی ہے - اونکا مفصل ذکر دفعہ ۳ - حال آبپاشی موضعوار مین درج ہو چکا ہے ———

دفعہ ۲۲ - حال آبپاشی موضعوار رود لٹڑہ تحصیل سنگھڑ

موضع چھتری محہ لوہارہ

اہنوشان موضع چھتری محہ لوہارہ موضع چھتری میں ایک گنڈھ موسومہ ماہلووالے اندر تل کس ٹلی والہ مشہور متیک باندھتے ہین جس کا کارہ اہنوشان رقبہ مسرو بہ حسب رضامندی جوڑ و بیر کرتے ہیں یہ گنڈھ بحکم ۱۴ ار جون ۱۸۷۷ء جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ڈیرہ غازیخان باندھی جاتی ہے اور موضع ہاجیوڑکی سے اس کا حق سرو بہ تصور ہووے جب تک موضع لوہارہ سیراب نہ ہو جاوے گنڈھ قائم رہیگی - بعد سیرابی موضع لوہارہ کے گنڈھ کاٹ دیجاویگی اور حق زبرشی موضع ہاجیوڑکی کا ہے -

نمبر زنوشان موضع چھتری محہ لوہارہ بیان کرتے ہیں اگر کل رقبہ چھتری محہ لوہارہ اس گنڈھ سے آبنوش ہوتا ہے بعد سیرابی رقبہ سالم موضع چھتری محہ لوہارہ کے گنڈھ کاٹی جاتی ہے - اس گنڈھ مین جب پانی آتا ہے تو پہلا موضع چھتری میں جاری ہوتا ہے بعد سیرابی بنذیل واقعہ موضع چھتری کے بچہ بیہ پانی موضع چھتری محہ لوہارہ پتی لوہارہ نمبر ۲ میں داخل ہوتا ہے اور اس سے ایک ہی ڈیرہ پر بند لنگڑی نمبر ۱ وبند بورہ نمبر ۲ سے بنڈری نمبر ۳ تک بلحاظ سرو بہ بائیتہ آبپاشی ہوتی ہے جب بنڈری مذکور سیراب

ہوجاتی ہے نزیبہ نالہ سنے نمبر ۱۳۱ رود شاخ ہوجاتا ہے - واہ خنیڈو والہ نمبر ۱ اصلی آلاب رود نمبر ۱۹

واہ جھنڈو والہ - اس واہ جھنڈو والہ میں ایک حصہ ([illegible]) کا پانی نہر ۸۱ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند جھنڈو والہ نہر ۸۱ سے بند بھیر والہ نہر ۸۳ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ رہائشی ہوکر پانی اس کا یہاں مرجاتا ہے :۔ ——...——

اصلی تل رود - اس تل رود میں دو حصہ ([illegible]) کا پانی نہر ۸۰ میں جاری ہوتا ہے - اور اس سے بند گھالی نہر ۸۱ کی سیرابی ہوکر بیتی چھتری نہر ۱۰۱ ...میں جا داخل ہوتا ہے - اور اس سے بندڑی چکووالی نہر ۱۰۵ سے بند میانوالہ نہر ۱۰۹ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ رہائشی ہوتی ہے - جب بند میانوالہ نکور سیراب ہوجاتا ہے - تو پھر یہ پانی نہر ۱۰۹ میں لفف لفف ہوجاتا ہے - واہ دیم والہ نہر ۱۰۹ لفف واہ جالو والہ نہر ۱۰۹ لفف ——...——

واہ دیم والہ - اس واہ دیم والہ میں لفف حصہ کا پانی نہر ۱۰۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند چھبو والہ نہر ۱۰۹ سے بند گانور والہ نمبر ۱۲۸ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے اور یہاں اس کا پانی ختم ہوجاتا ہے۔

واہ جال والہ - اس واہ جالو والہ میں لفف حصہ کا پانی نہر ۱۰۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند بٹ نہر ۱۰۹ سے بند جھنڈو والہ نہر ۱۰۵ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ رہائشی ہوتی ہے جب جھنڈو والہ نکور سیراب ہوجاتا ہے تو پھر یہ پانی نہر ۱۰۵ میں لفف لفف ہوجاتا ہے - واہ میر والہ نہر ۱۰۵ لفف واہ جال والہ نکور نمبر ۷۲ لفف

واہ میر والہ - اس واہ میں لفف حصہ کا پانی نہر ۱۰۵ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند میر والہ نہر ۱۰۹ سے بند رٹھو نہر ۹۰ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ رہائشی ہوکر یہاں مرجاتا ہے۔ ——...——

واہ جال والہ - اس واہ جالو والہ میں لفف حصہ کا پانی نہر ۷۶ میں جاری ہوتا ہے اور واہ نہر ۷۶

موسومہ رنگووالہ کا موہان بند رہتا ہے کہ سالم پانی واہ جالوالہ تکور نمبر ۱۷ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند ہوت والی

نمبر ۷۰ سے بند آحد والہ چادھی نمبر ۱۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے۔ جب بند احمد والہ تکور سیراب ہو جاتا ہے

تو موہان واہ رنگووالہ نمبر ۷۰ میں کھولدیا جاتا ہے اور سالم پانی واہ تکور میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے بند جال والہ

نمبر ۶ سے بند گنڈھہ نمبر ۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے ....

(نوٹ) اگر رود کا پانی افراط میں ہووے اور اراضیات بالا کی سیرابی کر چکنے کے بعد بچ جاوے تو دیگر

اراضیات موضع ہذا سیراب ہوتی ہیں ۔ مالکان موضع چھتری محہ لوہارہ بیان کرتے ہیں کہ

(۲) موضع چھتری میں کسی گوران تل میں ایک گنڈھہ موسومہ مالہووالے انبوثان موضع چھتری محہ لوہارہ

...دآتے ہیں ۔ اور اسمیں پانی کس گوران تل مشہور ستاران اٹھاران کا بعد سیرابی اراضیات موضع

لنتر او چھتری کے آتا ہے ـــــ اس گنڈھہ کا کنارہ انبوثان رقبہ مسروبہ موضع چھتری محہ لوہارہ حسب

رضامندی جوروت پر کرتے ہیں جب اس گنڈھہ میں پانی آتا ہے ـــ تو اس کے ذریعہ سالم پانی سرک

سرحدی کے راستہ کسی چھتری محہ لوہارہ نمبر ۲۸ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے اراضی کا جیل دوست علی والی

نمبر ۲۷ سے بند کوٹ والہ نمبر ۳۸ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے۔ مگر مالکان چھوڑکی بن گنداوم ۔ اللہ بخش خان ۔ محمد حیات خان

حیدر ۔ محمد ۔ چاکر علمدار بیان کہ کس گوران تل میں کوئی حق مالکان چھتری محہ لوہارہ کا نہیں ہے ۔ اسکے متعلق اجکل مقدمہ دائر ہے

موضع چھوڑکی

اس موضع چھوڑکی کی سیرابی اراضیات کے واسطے پانی لانیکی خاطر موضع لنتر نمبر ۲۸۷ اور چھتری کی حد پر

موقوعہ سڑک سرحدی کے نزدیک کنارہ شرقی بیرتل رود دلتڑ میں ایک گنڈھ موسومہ جھوڑکی والے مسدود ہوتی ہے
جس کا کنارہ ابوشان موضع جھوڑکی حسب رضامندی جوڑوں بیرکرتے ہیں - اس گنڈھ کی روک سے
سالم پانی پہلا موضع لتڑ میں جاری ہوتا ہے اور موضع ہذا نمبر ۳ میں وہ جھوڑکی میں داخل ہوتا ہے اور جب
یہہ پانی نمبر ۳ میں پہونچتا ہے تو اوس موقعہ پر ایک وٹڑہ باندھا جاتا ہے جس کی روک سے سالم پانی وہ کولہ والے
نمبر ۱ میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے ایک ہی وٹڑہ پر بندان کولہ والہ نمبر ۲ جانب شمال اور نمبر ۲۵ جانب جنوب
سے بندان ریل نمبر ۲۵ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے بعد سیرابی ان کے وٹڑہ مسدودہ نمبر ۲ کاٹ
دیا جاتا ہے اور سالم پانی وہ نمبر ۲ مذکور میں جاری ہو جاتا ہے - اس سے اول بند قرجای والہ نمبر ۱۱ سیراب
ہوتا ہے - بعد اس کے ایک ہی وٹڑہ پر گمات قرجای والہ نمبر ۱۱ تا بند جاری نمبر ۱۳ سیراب ہوتے ہیں
وٹڑہ کاٹ دیا جاتا ہے - اور اس سے آگے نمبر ۱۴ میں وٹڑہ دیا جاکر نمبر ۱۹ وہ میں پانی روان کیا جاتا ہے - اور اس
سے آبپاشی بند قرجای والہ نمبر ۱۲ سے بند ہلکڑ والہ نمبر ۱۱ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے وٹڑہ کاٹ دیا جاتا ہے
بعد کاٹے جانے وٹڑہ مذکور کے بندان گیارہ کوہی والہ نمبر ۱۲ و بند کوہی نمبر ۱۲ آیا سے ہی وٹڑہ پر جو نمبر ۱۴ میں باندھا جاتا ہے
سیراب ہوتا ہے - بعد اس کے سیرابی کے اوسی نمبر ۱۴ میں ایک وٹڑہ مسدود کیا جاتا ہے - اوس کی روک سے سالم پانی
وہ نمبر ۲ میں جاری ہوتا ہے اور نمبر ۲۲ میں شامل ہو کر اس سے بند لوہیف والہ نمبر ۲۳ سے بند جید والہ نمبر ۲۴ تک
بلحاظ سرو بہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے ...

دیا جاتا ہے - اور یہیں سے آگے سالم پانی وارہ نکتور میں روان ہوجاتا ہے اور اس سے بند چھپر والا نمبر ۱۲۶ و ۱۲۷

مخلوط سے بند کھانڈی نمبر ۲۵۹ تک بلحاظ سروبہ پائیہ ریاستی ہوتی ہے جب بند کھانڈی نمبر ۲۵۹ نکتور سیراب ہوجاتا ہے

پھر سالم پانی وارہ نمبر ۱۰۲ کے رستہ نمبر ۲۰۷ میں جاری ہوتا ہے تو یہیں سے بند مراد والا نمبر ۹۹ سے بند توبہ والا نمبر ۲۸ تک

بلحاظ سروبہ پائینہ ریاستی ہوتی ہے جب بند کوٹلہ والا نکتور سیراب ہوتا ہے تو نمبر ۲۰۵ میں ایک وکڑہ مسدود ہوتا ہے

جس کے ذریعہ سالم پانی نیراں چلیا آرین والا نمبر ۳۰۴ و بند ڈلی نمبر ۳۰۴ کو سیراب کرتا ہے اور یہاں ختم ہوجاتا ہے

بعد سیرابی اس کے وکڑہ نکتور کاٹ دیا جاتا ہے ـــ اور سالم پانی نمبر ۲۰۷ میں جاری ہوتا ہے اور یہیں سے بند شاہ والا

نمبر ۲۰۵ سے بند ٹی والا نمبر ۳۰۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ریاستی ہوتی ہے - اگر افزود پانی بچے تو پارہ نمبر ۲۷۰

میں روان ہوکر موضع ٹی قیصرانی میں شامل پارہ ڈہل والا نمبر ۱۸ میں جا پڑتا ہے ۔ ــــ۔۔۔ــ

رودبنڈرا ترور متیک موضع جہوک بندو ــــ ـ ـ ـ ـ ــــ

موضع جیھوڑکی سے اس موضع جہوک بندو میں اس رودبنڈر کا پانی آتا ہے اور پہلے اس کی روانی

موضع جیھوڑکی میں ہے - پھر یہ پانی موضع جیھوڑکی سے گزر کر موضع جہوک بندو نمبر ۲۷۰ میں داخل ہوتا ہے -

اور نمبر ۳۰۴ واہ کے موہان پر ایک گنڈھ مضبوط مسدود کیجاتی ہے جس کا کنارہ انیوتان اراضیات پائینہ

رقبہ سروبہ پر کرتے ہیں - تاکہ پانی ضائع نہ جاوے - اس سے اراضی شاملات موسومہ تلاڈی نمبر ۴۰۰ سے بند ڈیرہ

پوادھی نمبر ۱۰۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ریاستی ہوتی ہے جب ڈیرہ نکتور سیراب ہوجاتا ہے - تو یہ پانی نمبر ۲۲۴-۲۲۳

ہیں تین برابر حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ——————

واہی ڈڈو والی نمبر ۴۹۱ تک حصہ	واہ نمبر ۸ ۱۹۱ موسومہ ریتیڑہ والے تک حصہ	اصلی تل تروڑ متیانہ والہ نمبر ۱۲۲ تک حصہ

جو ایک حصہ (۱/۳) کا پانی اصلی تروڑ متیانہ میں جاری ہوتا ہے اوس کا پانی لفف لفف تقسیم ہو جاتا ہے اصلی تروڑ متیانہ والا نمبر ۱۲۲ لفف واہی آلین والی نمبر ۲۲۴ و ۲۲۷ کے شرق میں روان ہو کر نمبر ۲۳۰ اصلی واہی آلین والی میں داخل ہو جاتا ہے

واہی ڈڈو والی — اس واہی ڈڈو والی میں ایک حصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۴۹۱ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند کونسی تنالی نمبر ۴۹۱ سوڈ ریگولیٹ سیراب ہوتا ہے — بعد میں یہ پانی نمبر ۷۷ میں لفف لفف ہو جاتا ہے —

لفف حصہ کا پانی نمبر ۴۹۱ واہ اصلی میں اور لفف حصہ کا پانی واہی چوہڑ والے نمبر ۴۸۲ میں اصلی واہی کا پانی نمبر ۴۶۱ میں جاری ہو کر بند دلو والے نمبر ۱۸۱ و بند ریل نمبر ۴۹۰ و بند ریتیڑہ نمبر ۱۵۸ بلحاظ سروبہ پائینہ سیراب کر کے شامل پارہ لنڈہ نمبر ۴۸ ہو جاتا ہے جو شامل پانی پارہ کے ریاپتی کرتا ہے جب کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے ——

واہی چوہڑ والی — اس واہی چوہڑ والی میں لفف حصہ کا پانی نمبر ۴۸۲ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند ریل نمبر ۱۵۷ سے بند کھیل والہ نمبر ۱۴۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ریاپتی ہوتی ہے اور اس کا پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے —

واہی ریتیڑہ والی — اس واہی ریتیڑہ والی میں ایک حصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۸ ۱۹۱ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند مہر قلات نمبر ۱۰ سے بند کھیل والہ نمبر ۱۴۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ریاپتی ہو کر اس کا پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے -

اصلی تل تروڑ متیانہ میں نمبر ۱۲۲ میں ایک حصہ (۱/۳) کا پانی جاری ہوتا ہے اور یہ پانی اوپر موقعہ پر لفف لفف ہوتا ہے

لفف حصہ کا پانی اصلی تھروڑ متیک ہیں اور لفف حصہ کا پانی وادھی اکین والی جب کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے ۔ اصلی
تھروڑ متیک ہیں لفف حصہ کا پانی نمبر ۱۲۲ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند ریکھو نمبر ۱۱۱ سے بند میر والہ نمبر ۷۵ تک
بلحاظ سروبہ پائیہ ریپاشی ہوتی ہے اور پانی اس کا یہاں ختم ہو جاتا ہے ۔ ——

وادھی اکین والی ۔ اس وادھی اکین والی میں لفف حصہ کا پانی نمبر ۱۲۲ و ۱۲۷ کے شرق میں جاری ہو کر شامل
اصلی وادھی اکین والی نمبر ۲۰۳ ہو جاتا ہے اور اس سے بند فتو والہ نمبر ۲۲۹ - ۲۲۸ سے بند سہل والہ نمبر ۱۹۲ تک بلحاظ
سروبہ پائیہ ریپاشی ہوتی ہے ۔ ازاں بعد درمیان میں نمبر ۲۹ و ۲۹۳ کا رقبہ ذریعہ ریپاشی ہوتا ہے بعد ازاں پانی اس کا
پھر اس کا پانی مفصل لتھڑی جنوبی نمبر ۱ میں جا پڑتا ہے ۔ اور مفصل لتھڑی جنوبی میں بند ددر والہ نمبر ۸ سے بند نون
نمبر ۱۵ تک بلحاظ سروبہ پائیہ ریپاشی کر کے ختم ہو جاتا ہے ——

ونڈہ گورمانی والہ ۔ اس ونڈہ گورمانی کا اصلی حقوق ریپاشی کا نہیں ہے اگر بزور پانی ٹنگڈھ ملیدو
توبغان ونڈہ کو بور ٹوٹ جاوے تو اوسمیں پانی نمبر ۳۳۳ میں جاری ہوتا ہے اور اوسمیں پانی جاری ہو کر نمبر ۳۳۳
کے رستہ موقعہ سڑک وہبوا نمبر ۳۳۳ پیر روات کیا جاتا ہے اور نمبر ۲۹۵ میں داخل ہو جاتا ہے ۔ اس سے بند چاہ
مولوی والہ نمبر ۲۸۲ اور بند پنج پیتہ نمبر ۲۹۲ سیراب ہو کر پانی اس کا شامل وادھی اکین والی نمبر ۲۸۵ ہو جاتا ہے ۔ جو
شامل اوس کے سیرابی کرتا ہے جس کا ذکر اوپر آ چکا ہے ۔ اس موقعہ پر غلام محمد بیان کرتا ہے کہ نمبر ۲۹۶ و ۲۹۷
سے جو اراضی نو آباد ہوئی ہے بذریعہ مسدودی ونڈہ وہ رقبہ نو آباد کو سروبہ ریپاشی کرتا رہتا ہے دیگر مالکان نہیں مانتے ۔

موضع نرڈلی - اس موضع مین نمبر ۱۳۳ مین پاڑہ پیرائن والہ داخل ہوتا ہے - جس مین پانی ویران
ویخ حصہ موضع چوڑکی کا آتا ہے - اور حصہ ادہر نے اسکا نزول بارش پر ہے - کسی رود یا چشمہ سے پانی
اس کا نہین نکلتا - طول مین عرباً تخمیناً دو میل ہے پانی اس کا نہرین ہے - اس پاڑہ سے نمبر ۱۳۲-۱۳۱ جن سے لیکر
نمبر ۱۲ اندر جیل منظور کئے والہ تک مٹی سرویہ پانیہ ابپاشی ہوتی ہے - بعد مین اسکا پانی موضع شیخ گورده
عبرو مین جاتا ہے - اگر الف قبہ پانی نمبر ۱۲ کے ذریعہ لوٹ کر موضع ٹبی مین چلا جاوے - تو ٹبی کا رقبہ
سیراب کرتا ہے - لیکن ٹبی کا کوئی حق نہین ہے مگر حسن بیگ عذر دار ہے - کہ ہمارا حق جدید قائم کیا جاوے
مگر دیگر مالکان موضع نرڈلی منظور نہین کرتے ---

موضع شیخ گورده = ---...-

اور اس موضع مین نمبر ۹ مین پاڑہ پیرائن والہ داخل ہوکر اراضی چاہ موریانوالہ نمبر ۱۳۰ سے لیکر دونے والہ نمبر ۱۳۰ تک
مٹی سرویہ پانیہ ابپاشی کرکے مرجاتا ہے + ---...---

نقشہ نمبر ۲ - اول حالات آبپاشی موجودالوقت رود ولٹیرہ

نام شاخ کلاں	نام شاخ خورد	موقعہ اخراج شاخ	موقعہ اختتام شاخ یا اخراج از موضع	طریقہ اجراء	قاعدہ اجراء اگر کوئی ہو	کمارہ
			موضع چھتری موہلوہار			
ترورتنبک		۲ بی پوہارہ	۹۸ بی چھتری / ۱۰۰ بی چھتری	بذریعہ مسدودی گنڈہ ہا ء	ندارد	انہوں شاں رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
	اس شاخ سے حسب ذیل شاخ ہا یے نکلتی ہیں جو موضع ہذا کی رقبہ کو سیراب کرتی ہیں -					
	واہ حسروالہ	۱۲	۴۲	بذریعہ مسدودی وگرہ ء	ندارد	انہوں شاں رقبہ بمسروبہ حسب رضامندی
	واہ ویم والہ	۲۰۴	۱۰۱	"	"	"
	واہ جالووالہ	۱۰۴	۱۲۸	"	"	"
	واہ بیروالہ	۵۵	۹۸	"	"	"
	واہ رنگووالہ	۷۶	۱۰۴	"	"	"
گسگورارل		۸۴ بی پوہارہ	۳۴۴ بی چھتری	بذریعہ مسدودی گنڈہ ہا ء	ندارد	انہوں شاں رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
			موضع جیوڑکی			
رودٹرا ترورتنبک	واہ جیوڑکی	۱۲	۳۷۵	بذریعہ مسدودی گنڈہ ہا ء	ندارد	انہوں شاں رقبہ مسروبہ حسب رضامندی
	اس واہ جیوڑکی سے حسب ذیل شاخہا نکلتی ہیں جو					
	موضع ہذا کی رقبہ کو سیراب کرتی ہیں					

کیفیت	تعلق اراضی آبپاشی	طریقہ ادوار	موقعہ اختتام شاخ یا موقعہ اخراج از موضع	موقعہ اخراج شاخ	نام شاخ خورد	نام شاخ کلان
ابنوشان رقبہ بمسرودہ حسب رضامندی	ندارد	بذریعہ مسرودی وگرہ ۴ ؟	۱۵۲	۱۰	واہ لوئیہ والہ	
۔۔	۔۔	۔۔	۱۱۰	۱۱۹	واہ قریشی والہ	
۔۔	۔۔	۔۔	۲۵۹	۱۲۵	واہ [illegible] والہ	
		موضع جبوک بندو				
ابنوشان رقبہ بمسرودہ حسب رضامندی	ندارد	بذریعہ مسرودی وگرہ ۴ ؛	۲۵۶	۳۷۹		ترور مشک
ایس ترور مشک سے حسب ذیل شاخہائے نکلتی ہیں جو موضع ہذا کے رقبہ کو سیراب کرتی ہیں						
ابنوشان رقبہ بمسرودہ حسب رضامندی	ندارد	بذریعہ مسرودی وگرہ ۴ ؛	۱۴۰	۱۹۲	واہی فرد والی	
۔۔	۔۔	۔۔	۱۱۴	۱۹۸	ریتڑہ والی	
۔۔	۔۔	۔۔	۱۱۴	۱۸۲	واہی جوری والی	
۔۔	۔۔	۔۔	۲۸۸	۲۲۵ ۳۰۲	واہی اکبن والی	
۔۔	۔۔	۔۔	۲۸۵	۳۳۴	واہ گوہر شاہ والہ	
		موضع لتڑی جنوبی				
ابنوشان رقبہ بمسرودہ حسب رضامندی	ندارد	بذریعہ مسرودی وگرہ ۴ ؛	۱۵۱	۱۰	واہی اکبن والی	

مثل حقوق آبپاشی پاڑہ ہای تحصیل سنگھڑ

پاڑہ لتن ——— موضع لتڑی شمالی

یہ پاڑہ پورانہ - قدیم الایام سے اس موقعہ پر جاری ہے اسکا اجراء اراضیات ڈگر اور بنجر موضع چھتری - اور نیز موضع چھتری و موہارہ کی ڈگررات کا بارشی پانی بھی اس پاڑہ میں جمع ہوکر جاری ہوتا ہے اسکا مدار بارش باران پر ہے - کسی چشمہ سے اسکا اجراء نہیں ہے - طول میں یہ پاڑہ قریب دو میل کے ہے ——

پانی اسکا شیرین ہے - جب اس پاڑہ میں پانی جاری ہوتا ہے تو پہلے نمبر ۶ میں روان ہوتا ہے اور جانب ڈلٹہ بند دری جو نمبر ۹ کے ایک گنڈھ موسومہ گوڑیخانوالی مسدود ہوتی ہے جس کا کنارہ زنوتان رقبہ مذکورہ حسب رضامندی زمینداران پر کرتے ہیں - جب گنڈھ میں پانی آتا ہے - تو اس سے ایک واہ میں جو نمبر ۹۹۷ میں بذریعہ باندھنے پال کے لاگئی ہے —— پانی جاری ہوکر اصلی واہ نمبر ۱۵ میں جاری ہو جاتا ہے - اور اس سے بند گامن والہ نمبر ۱۰۰ دے بند گوڑیخانوالہ نمبر ۹ تک بلحاظ سرزویہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے - جب بند گوڑیخان والہ کو سیراب ہو جاتا ہے تو گنڈھ گوڑیخانوالی کاٹ دیجاتی ہے - اور سالم پانی تل پاڑہ میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے میدان دری نمبر ۹ سے نمبر ۱۰۰ تک بلحاظ سرزویہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے - بعد سیرابی ان کے نمبر ۹۷ کے شرق پر ایک گنڈھ موسومہ چھتری والی مسدود ہوتی ہے - جس کا کنارہ زنوتان رقبہ مسردویہ حسب رضامندی جوڑ دیا کرتے ہیں - اسکے

ذریعہ سالم پانی نمبر ۵۰۱ میں سے گذرکر وارہ نمبر ۱۳۱ و ۱۱۸ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند چھجہ والہ نمبر ۴۱ سے بند ڈگ والہ

نمبر ۴۷ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے - بعد سیرابی بند ڈگ والہ مذکور کے گنڈھ چھتری والے کاٹ دیجاتی ہے -

اور پانی اپنی اصلی تل پاڑہ نمبر ۲۸۰ میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے بند دجیل نمبر ۲۱۴ سے بند ہشن والہ نمبر ۲۸۷ تک بلحاظ

سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے پھر نمبر ۲۸۰ تل مذکور میں ایک گنڈھ موسومہ دانہ والے مسدود ہوتی ہے جس کا کنارہ

زمینداران رقبہ سروبہ حسب رضامندی جوڑون پر کرتے ہیں - اس کے ذریعہ سالم پانی وارہ نمبر ۲۸۵ میں جاری ہوکر بند

جال والہ پادھی نمبر ۲۸۵ سے بند موسے والہ نمبر ۲۹۰ تک بلحاظ سروبہ پائیہ ابپاشی ہوتی ہے بعد سیرابی اس کے گنڈھ دانہ والے

مذکور کاٹ دیجاتی ہے - بعد کاٹے جانے گنڈھ مذکور کے سالم پانی تل پاڑہ نمبر ۳۱۹ میں جاری ہو جاتا ہے ———

اور اس سے بند کھول پوادھی نمبر ۳۱۶ سے بند جال والہ پوادھی نمبر ۳۲۳ تک بلحاظ سروبہ پائیہ ابپاشی ہوتی ہے حسب نمبر جال اور

مذکور سیراب ہو جاتا ہے - تو نمبر ۳۲۳ میں یہہ پانی تت شاخ ہو جاتا ہے — ———.——.—

کسی بہمن والی نمبر ۳۱۱ | کسی بائیوالی نمبر ۳۱۲ | کسی چاک والی نمبر ۳۱۴

ان ہر سہ کسی ہای میں حسب فراخی اونکی کھلا پانی جاری ہوتا ہے - مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کسی کسی کا موہان

ٹوٹ جاوے - تو اوس کا موہان اوتار پر رکھ دیا جاتا ہے +——.——.——

کسی بہمن والی - اس کسی میں کھلا پانی حسب فراخی اوس کے نمبر ۳۱۱ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے

کسی باگیوالی - اس کسی میں کھلا پانی نمبر ۵۳۰۶ میں روان ہوتا ہے اور اس سے ریتہڑی موچی والی نمبر ۵۱۴ سے حسنی والہ نمبر ۶۳۰۴ تک بلحاظ سر و بہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے پانی اس کا یہاں ختم ہو جاتا ہے -

کسی چک والی - اس کسی چک والی میں کھلا پانی نمبر ۲۰۴ میں جاری ہوتا ہے - اور بند باگیوالہ نمبر ۱۱۴ سے بند چک والہ نمبر ۵۰۴ تک سگوڑ یلہوٹ بلحاظ سر و بہ پائینہ سیرابی ہوتا ہے - جب بند چک والہ سگوڑ سیراب ہو جاتا ہے - تو یہ پانی نمبر ۱۱۴ میں دو شاخہ ہو جاتا ہے - شاخ لوادھی موسومہ چک والے نمبر ۷۶۴ - ... -

شاخ غزلی چک والی نمبر ۹۰۴ ——— ان ہر دو شاخیا دین کھلا پانی حسب فراخی اون کے جاری ہو جاتا ہے ——— - - . - - ———

شاخ لوادھی چک والی - اس شاخ میں کھلا پانی نمبر ۷۶۴ میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے بند چک والے نمبر ۷۶۴ سے بند گگوڑ مانیوالہ نمبر ۱۷۴ تک بلحاظ سر و بہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے اور یہاں ختم ہو جاتا ہے -

شاخ غزلی چک والی نمبر ۹۰۴ - اس شاخ میں کھلا پانی نمبر ۹۰۴ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند ادھنی نمبر ۱۰۴ سے بند قصائن نمبر ۷۰۴ تک بلحاظ سر و بہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے جب بند قصائن سیراب ہو جاتا ہے تو اس سے ایک کسی مسلو دو والے نمبر ۱۰۴ سے کھلا پانی لیکر جاری ہوتی ہے - جو بند ملادو والہ نمبر ۳۰۴ سے بند خوتی نمبر ۸۰۴ تک بلحاظ سر و بہ پائینہ ابپاشی کرتی ہے - اور ختم ہو جاتی ہے ——— اور اصلی واہ میں کھلا پانی نمبر ۳۰۴ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند دھمرالیہ والہ نمبر ۲۰۴ سے بند جانوالہ نمبر ۵۵۴ تک بلحاظ سر و بہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے

اور پابند اس کا بیان ختم ہو جاتا ہے :۔ ۔۔۔۔

پاڑہ ناندڑ — یہ پاڑہ قدیمی اجرائے اس کا نہر دل بارش پر ہے جب اراضیات بنجر ہردو دیہہ تھڑی شمالی اور جھوک بندو پر بارش ہوتی ہے تو ادھر ادھر سے پانی اور ارد گرد کا جمع ہو کر اس پاڑہ میں جاری ہوتا ہے اور موضع چھتری لوہارہ کی دگردت کا پانی بھی اس میں آتا ہے ۔ کسی چشمہ سے اس کا اجرائی نہیں ہے اور نہ ہمیشہ جاری رہتا ہے ۔ طول میں پاڑہ ہذا تخمیناً ۲ میل ہے ۔ پانی اس کا شیریں ہے ۔۔۔۔

موضع تھڑی شمالی — جب اس پاڑہ میں پانی جاری ہوتا ہے تو پہلے نمبر ۵ میں جاری ہوتا ہے تو اس سے بند چینے والہ نمبر ۱۷ سے بند مالکہ نمبر ۲۶ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ریاستی ہوتی ہے جب بند مالکہ مذکور سیراب ہو جاتا ہے ۔ تو یہ پانی نمبر ۱۸ اکے غرب میں دو شاخہ ہو جاتا ہے ۔ یعنی ایک شاخ موسومہ تروڑ توڑنی والی اس پاڑہ سے جدا ہو کر موضع جھوک بندو نمبر ۵ میں داخل ہو کر موضع جھوک بندو کی اراضیات کو سیراب کرتی ہے دوسری شاخ پاڑہ ہذا جو نمبر ۱۸ موضع ہذا میں بدستور جاری رہتی ہے ۔ اس سے بند جال والہ نمبر ۲۶ سے بند مرہن والہ نمبر ۲۵ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے ۔ اور بیان ختم ہو جاتا ہے :۔ ۔۔۔۔

موضع جھوک بندو — (۱) اس پاڑہ کی روانی موضع تھڑی شمالی میں ہے اور موضع ہذا میں نمبر ۵ میں داخل ہوتا ہے اس سے ریاستی رقبہ مندرجہ نمبر خسرہ ۲ بند جال والہ سے بند جھاڑ والہ نمبر ۱۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ

پاڑہ ڈہل والہ ـــــ محفع ٹبی قیصرانی

پاڑہ ڈہل والہ نمبر ۱۴ - یہہ پاڑہ پورے نہ ہے کسی دوہ روہ سے نہیں آتا - اور نہ ہی کسی دوہ یا جوہر کا پانی اس میں روان ہوتا ہے - اس کا اجرائی اراضیات ڈگر و بنجر و ٹبہ ہای حوالات چیوڑکی و تہ منیانہ سے ہے جب بارش ہوتی ہے تو ادھر ادھر کا پانی مختلف مواقعات سے بہہ بہہ کر اس پاڑہ میں آکر روان ہوتا ہے جو اجراء اس پاڑہ کا بارش باران پر ہے پانی اس کا نہریں ہے - اگر رود لتھرا کا افزود پانی محفع چیحوڑی کے اراضیات کو سیراب کرنے کے بعد باقی بچے تو وہ بھی اس میں جاری ہوتا ہے طول میں یہہ پاڑہ قریب دو میل کے ہے - اس پاڑہ کا اجراء محفع تہ منیانہ میں ہے - پہلا جب اس پاڑہ میں پانی جاری ہوتا تھا - تو واہ گگل والہ ایک چوتھائی کا پانی لیکر جنوب کو جاری ہوتا تھا - اور باقی تین چوتھائی کا پانی اصلی پاڑہ ڈہل والہ میں روان ہوتا تھا - مگر اب برخلاف عمل و تقسیم سابقہ کے درمیان اصلی پاڑہ اور گگل والہ کے ایک بند احداث محفع تہ منیانہ مسدود کی گئی ہے - کہ جس سے جنوبی ڈہلوانوں اور [illegible] ڈیڑھ حصہ کا پانی واہ گگل والہ میں جاری ہوتا ہے اور شمالی بارشی پانی اور رود لتھرا کا افزود پانی اصلی پاڑہ میں روان ہوتا ہے ـ ـ ـ ـ ـ ـ

واہ گگل والہ - اس واہ کا اجراء محفع تہ منیانہ نمبر ۱۰ میں ہے - اور بلا ابیاشی اراضیات محفع تہ منیانہ کے محفع ٹبی قیصرانی نمبر ۱۸ میں ہوتا ہے اور اس سے سیند ریل نمبر ۸۰-۷۹ اور سیند ہیٹ والہ پوادھی [illegible] گگ [illegible] توبہ [illegible] نمبر ۹ میں تین حصہ برابر [illegible]

تقسیم ہوجاتا ہے ۔ اصلی واہ گھگل والہ نمبر ۷، ۹ (دو حصہ) وڈھی جنڈیوالی نمبر ۱۱ (یک حصہ)

واہی جنڈیوالی ۔ اس واہی جنڈیوالی میں یک حصہ (⅓) کا پانی نمبر ۱۱ میں جاری ہوتا ہے ۔ اور اس سے بند جنڈیوالہ نمبر ۱۳۰ سے اراضی چاہ آکلہ یانوالہ نمبر ۱۰۲ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے ۔ اگر افزود پانی ہووے تو اراضیات بنجر و جنگل میں بطور جیل چھیل جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

اصلی واہ گھگل والہ ۔ اس واہ گھگل والہ میں دو حصہ (⅔) کا پانی نمبر ۷، ۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے اول بندان شیخ والہ نمبر ۹ و بند کنگھلین والہ نمبر ۸ بلحاظ سروبہ پائینہ سوور گیوٹ سیراب ہوتے ہیں بعدہ یہ پانی نمبر ۹ میں پہونچکر تین حصص برابر پر تقسیم ہوجاتا ہے ۔ اصلی واہ کنگھلین والہ نمبر ۹ (دو تہائی دو حصہ) واہی مونگین والے نمبر ۱۱ (یک تہائی)

اصلی واہ گھگل والہ میں دو حصہ (⅔) کا پانی نمبر ۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند رتیڑہ پلہ والہ نمبر ۹ سے بند ڈلین والہ نمبر ۱۳۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے ۔ اگر افزود پانی بچے ۔ تو چاہ نوران ماڈل نمبر ۱۰۵ میں پھیل جاتا ہے بطور جیل کے ۔ ۔ ۔ ۔

واہی مونگین والی ۔ اس واہی مونگین والے میں یک حصہ (⅓) حصہ کا پانی نمبر ۱۱ میں روان ہوتا ہے ۔ اور اس سے طرف ہر دو گمان بند مونگین والے نمبر ۱۳۱ ۔ ۱۳۰ سوور گیوٹ آبپاشی ہوتے ہیں بعدازان اس واہ سے ایک چوتہائی حصہ کا پانی نمبر ۳۲ میں جاری ہوکر ہر دو بندڑی دانی والی نمبر ۱۳۳ ۔ ۱۲۴ کو سیراب کرتا ہے ۔ اور تین چوتہائی کا بقایا پانی

اگر افزود پانی ہووے تو بطور جبل بھیل جاتا ہے ـــــ ـ ـ ـ ـــــ

پیارہ ڈھل والہ ۔ اس پارہ ڈھل والہ کا اجرائی موقع تہ میانہ نمبر ۸۰ ال ہے اور بلا آبپاشی اور رفیات موضع مذکور کے موضع ہزارہ بٹھی قیمرانے میں نمبر ۴۲ میں داخل ہوتا ہے اور منبع بند ریل نمبر ۳۳ سے بند لگتی نمبر ۸ آئات بلحاظ سروبہ پاشیہ شور نیگوٹ سیرابی ہوتی ہے ۔ پھر یہ پانی نمبر ۴۲ مذکور میں تین حصص برابر پر تقسیم ہو جاتا ہے ـــــ ـ ـ ـ ـــــ

اصلی پارہ ڈھل والہ موسومہ فریدوالی نمبر ۲۵ ۔ ۶۸ تک حصہ	واھی صدیق والے نمبر ۵۷ تک حصہ	واھی گدوو والے نمبر ۱۹ تک حصہ

واھی گدو والی ۔ اس واھی میں تک حصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۱۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے ہاتای حصہ پانی سے بدار حیبلہ نمبر ۲۶ و ۹۰ سیراب ہوتے ہیں ۔ مگر نون رام و ہیار رام عذر دار ہیں کہ اس واہی گدو والی سے تہائی حصہ کا پانی نہیں لیا جاتا ۔ بلکہ واہی فریدوالی ۲۵ و نمبر ۶۸ سے پانی لیا جاتا ہے ۔ مگر احمد و فتح منظور نہیں کرتا ۔ عمل موقعہ اس طرح جیسا کہ درج ہوا ہے ۔ القا یا دو تہائی حصہ کا پانی نمبر ۱۹ و ۲۶ اسے روان ہوکر منڈگان نمبر ۷۱ سے منڈ ار بنوا سے نمبر ۲۳ تک بلحاظ سروبہ پاشیہ سیرابی کرتا ہے ۔ لہذ سیرابی ان کے ۔ پھر یہ سالم پانی نمبر ۱۸ میں جمع ہوتا ہے اور اس سے منڈان جو اس میں واہی نمبر ۴۳ و شینہ والی پیگوٹ آبپاشی ہوتا ہے ۔ لہذ سیرابی اس کے ۔ پھر یہ پانی دو شاخ ہو جاتا ہے واہی شینہ والی نمبر ۴۳ ۔ واہی فریدوالی نمبر ۳۷ اور ہر دو واہی ہائی میں جب فرخی ادن کے پانی جاری ہو جاتا ہے ۔ واہی شینہ والی اس واہی شینہ والی میں کھلا پانی نمبر ۴۳ میں جاری ہوتا ہے ۔ اور اس سے منڈ شینہ والے نمبر ۴۴ سے منڈار ورلوالے پوا اندی

[illegible] تو اس کا پانی دو شاخ

ہوکر ایک شاخ نمبر ۲۳۰۹ کے ذریعہ چاہ نمبرات نمبر ۲۱۶ و ۲۶۳ و ۲۶۰۳ وارزھی یورث نمبر ۲۱۳ میں پھیل جاتا ہے اور دوسری شاخ کا پانی نمبر ۲۳۱ کے ذریعہ بند نالہ جنوبی نمبر ۲۱۳ کو سیراب کرکے واہی فرید والی نمبر ۲۶۲ میں جا پڑتا ہے - اور بند ملانورالہ نمبر ۲۴۲ کو سیراب کرکے ختم ہو جاتا ہے -

واہی فرید والی

اس واہی فرید والے میں کھلا پانی نمبر ۳۵ میں جاری ہوتا ہے اور شامل اصلی پانی پارہ ڈھل والے موسومہ واہی فرید والے نمبر ۲۶ کے ہو جاتا ہے

پارہ ڈھل والہ

آئندہ اس کا نام واہی فرید والے سے موسوم ہو جاتا ہے اور اس سے بند ریتیرہ نمبر ۲۷ سے بند ریتیرہ پوادری نمبر ۲ تک بلحاظ نسروبہ پانے سیرابی ہوتی ہے - بعد سیرابی اس کے کبھی اس پانی کے ایک چوتھائی حصہ کا پانی بند ساہی والا نمبر ۱ کو سیراب کرکے شامل اصلی پانی نمبر ۲۶ کے ہو جاتا ہے - اور بقایا تین چوتھائی حصہ کا پانی نمبر ۷ بند کھیلو والی سے بند داؤدی والا پوادری نمبر ۶ تک بلحاظ نسروبہ پانے سیرابی کرتا ہے بعد سیرابی بند داؤدی والا مذکور کے نمبر ۳۵ میں یہ پانی نصف نصف ہو جاتا ہے - نصف حصہ کا پانی نمبر ۲۱۳ میں جاری ہوکر نمبر ۲۱۳ بند نالہ والا کو سیراب کرتا ہے - اور دوسری نصف حصہ کا پانی نمبر ۳۳ کے راستہ بند ملانورالہ پہاڑی نمبر ۳۸ سے بند ملانورالہ جنوبی نمبر ۳۴ تک بلحاظ نسروبہ پانے سیرابی کرتا ہے - بعد یہ سالم پانی نمبر ۲۵ میں جمع ہوکر دو شاخ ہو جاتا ہے - شاخ مرہاں والی نمبر ۲۹ و شاخ کھیت والے نمبر ۲۶۳ - ان ہر دو شاخہا میں کھلا پانی حسب فرخی اون کے جاری ہو جاتا ہے -

شاخ مرہاں والی

اس شاخ مرہاں والی میں کھلا پانی

ہوتے ہیں ۔ لہذا سیرابی اوکچ بیر بیہ پانی نمبر ۷۹ میں وہ شاخ ہوکر شاخ مرہان وارے نمبر ۱۸۱ اور شاخ دیگہانہ

وارے نمبر ۱۸۱ میں جاری ہوتا ہے ۔ اور ان سر دو شاخہای میں کھلد پانی جاری ہوتا ہے شاخ مرہان وارے میں

کھلد پانی نمبر ۱۸۱ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے مند مرہان نمبر ۱۷ سے اراضی چاہ بیوارہ نمبر ۱۸۸ تک بلحاظ

سروبہ پانچنہ سیرابی ہوتی ہے اگر افزود پانی ہووے تو اراضی چاہ کبی ور وچاہ گل دارہ وغیرہ میں لطور جھیل

پھیل جاتا ہے ۔ واہی دھگانہ والی ۔ اس واہی دھگانہ والی میں کھلد پانی نمبر ۸۱ میں رواں ہوتا ہے اور

اوس سے پہلی بند دھگانہ نمبر ۶۹ سیراب ہوتا ہے اور لہذا اراضی بندہ گمان دھگانہ نمبر ۶۹ سے بند تگلین والہ

نمبر ۴۱ تک بلحاظ سروبہ پانچنہ آبپاشی کرتا ہے اگر کوئی افزود پانی بچے تو جنگل میں لطور جھیل پھیل جاتا ہے

واہی کھبت والے ۔ اس واہ کھبت والے میں نمبر ۶۴ میں کھلد پانی جاری ہوتا ہے اور اراضی ائیہ چاہ کھبت والے نمبر ۱۶۴

زیست نمبر ۶۴ واراضی موروث نمبر ۴۱ کو سیراب کرکے شامل واہی دھگانہ والی نمبر ۸۱ ہو جاتا ہے

واہی صدیق والی ۔ اس واہی صدیق والے میں چار حصہ (۴/۱) کا پانی نمبر ۷۵ میں جاری ہوتا ہے

اور اس سے ریل نمبر ۷۷ سے مند ببرین والہ بوہڑی نمبر ۱۷ تک بلحاظ سروبہ پانچنہ آبپاشی ہوتی ہے لہذا میں

سالم پانی نمبر ۷۵ میں رواں ہوکر شامل واہ مرہان وارے نمبر ۷۹ ہو جاتا ہے ۔ ——— — — ··· ———

بارہ لدہو والہ موضع تھرائی ۔ موضع مذکورہ شامل سے بارہ لدہو سے ۴/۱ حصہ کا پانی واہ نور افغان والے

[illegible] سے مندری نمبر ۵۱ م سیراب ہوتی ہے

بعد اس کے یہ پانی ہدبنگری نمبر ۲۰ سے ہند اڈولس نمبر ۴۴ تک بلحاظ سروبہ پانینہ ابپاشی کرتا ہے
(جاہ سپی وارسہ نمبر ۲۱)
اگر افزود پانی بچے تو ہند ڈس ورس نمبر ۳۰ کو سیرب کرکے ختم ہو جاتا ہے

پاڑہ لانیوال موضع کوٹلہ سماعل

اس پاڑہ کا اجرا ارضیات دیگر دیہہ ہائے دراجہ موضع زمیانہ سے ہے - کسی خاص چشمہ سے پاردد کوہی سے پانی نہیں آتا - اور نہ کوئی کالد پانی اس پاڑہ میں جاری ہوتا ہے حصر اس پاڑہ کا بارش پر ہے جب دیگرات اور دیہہ ہائے پر بارش ہوتی ہے تو مختلف موضعات سے پانی بہ کر اس پاڑہ میں داخل ہو کر جاری ہوتا ہے - جب اس پاڑہ میں پانی آتا ہے تو پہلے پہل موضع کوٹلہ سماعل نمبر ۱ میں داخل ہوتا ہے اور اس موقعہ پر یہ پانی تین برابر حصص پر تقسیم ہو جاتا ہے - واہ شیخ سماعل والہ نمبر ۲ لہ یک حصہ وای دیور لوالہ نمبر ۴۳ یک حصہ واہی نورکی کورالہ نمبر ۲-۳ یک حصہ اور ایک ہی وقت میں ہر سہ واہان میں پانی جاری ہو جاتا ہے

واہ نوراخان آور - اس واہ کو نوراخان والہ میں یک حصہ ڈلہ) کالد پانی نمبر ۲ - ۴ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے ہذری داروڈیر نمبر ۹ - بند وادوالہ بہ کجا ہدی نمبر ۱۱ کی بلحاظ سروبہ پانینہ ابپاشی ہو کر داخل موضع ہی قیصرانی نمبر ۱۴۶ ہو جاتا ہے - واہ دیور لوالہ - اس واہ دیور لوالہ میں یک حصہ ڈلہ) کا پانی + نمبر ۴۳ میں جاری ہوتا ہے اور نمبر ۴۴ میں یہ پانی ہو کر نصف نصف ہو جاتا ہے - واہ نوراخان